قادیانیت نوازی کی ایک اور سازش ناکام

ایڈیشنل آئی جی ایف آئی اے ابوبکر خدابخش نتھوکہ سکہ بند اور متعصب قادیانی ہے، جس کی مدتِ ملازمت ۶ رجنوری ۲۰۲۲ء کو مکمل ہورہی تھی، اُسے ایک نئی اسامی تراش کر انہی اختیارات کے ساتھ پاکستانی عوام پر مسلط کرنے کی کوشش کی جارہی تھی۔ عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوت کے اکابرین کو جب اس کا پتا چلا تو انہوں نے تمام مسالک اور مذہبی تنظیموں سے مل کر پورے ملک میں مظاہروں، قراردادوں اور پریس کانفرنسوں کا سلسلہ شروع کیا، حکومت اور لوگوں کو بتایا کہ:

ایڈیشنل ڈی جی ایف آئی اے خدابخش نتھوکہ سکہ بند قادیانی ہے۔ اس کے جنونی قادیانی ہونے کا یہ ثبوت ہے کہ ضلع خوشاب میں اپنی زمینوں پر قادیانیوں کے ضلعی وڈویژنل مذہبی اجتماع منعقد کراتا رہا ہے، جب کہ ضلعی انتظامیہ بوجہ قانون کی پاسداری کے قادیانیوں کو مسلمانوں میں جلسہ عام کے ذریعہ تبلیغ کرنے کی اجازت نہ دیتی تو علی الاعلان دھڑلے سے روڈہ ضلع خوشاب ایٹمی پاور پلانٹ کے قریب اپنی زمینوں پر قادیانیوں کو جلسہ کرنے کی سہولت دیتا رہا اور سرکاری ملازمت کے باوجود ان اجلاسوں کی صدارت کرتا رہا۔

اس کا ایک بھائی آج بھی قادیانی جماعت ملتان کا ہیڈ ہے، اس کی ریشہ دوانیاں اور قانون شکنی کرکے قادیانیت کی تبلیغ کرنا، مسلمانوں کو اشتعال دلانا اور لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ پیدا کرنے پر ایک

زمانہ گواہ ہے۔ خدا بخش نھوکہ نے اپنے زمانۂ ملازمت کے دوران چن چن کر قادیانیوں کو بھرتی کیا، آج اس کا بھتیجا اور داماد وقاص نھوکہ قادیانی ایس ایس پی کے عہدہ پر ہے، اس نے سرکاری حیثیت سے ناجائز فائدہ اُٹھا کر ایسے قادیانیت کو ترقی دی کہ مدتوں پولیس اور ایف آئی اے کا محکمہ قادیانیوں کی آماج گاہ بنا رہے گا۔

عدالتی فیصلہ کو یکسر نظرانداز کر کے چور دروازے سے اس متعصب قادیانی کو دوبارہ سالہا سال کے لیے مسلمانوں کے سروں پر مسلط کرنے کا کھیل رچایا جا رہا ہے۔ جب تمام سرکاری ملازمین و افسران اس کے ہم پلہ مدت ملازمت پوری کر کے ریٹائرڈ ہو گئے تو اسے قادیانی ہونے کے ناتے دوبارہ خلافِ قانون اور متعین راستوں سے ہٹ کر توسیع دینا جہاں وطن عزیز کے ساتھ زیادتی ہے، وہاں اسلامیانِ وطن کو بھی اذیت ناک صورت حال سے دوچار کیا جانا ہے۔

حکومت کو متنبہ کیا گیا کہ تمام مسلمانانِ پاکستان کے اس مطالبہ کو پورا کیا جائے، ورنہ اس کے ردِعمل میں ایسی تحریک چلے گی، جس کا سنبھالنا حکومت کے لیے مشکل ہوگا۔

الحمدللہ! حکومت نے ابوبکر خدا بخش نھوکہ کو اس کی مدتِ ملازمت ختم ہونے کے بعد آگے توسیع نہیں دی، اس پر ہم تمام مذہبی، سیاسی جماعتوں اور مسلم عوام کو مبارک باد پیش کرتے ہیں کہ ان کے احتجاج کا اثر ہوا اور حکومت نے عوامی مطالبہ پر اُسے آگے توسیع نہ دے کر ایک دانشمندانہ اقدام کیا، جزاکم الله خيرا وأحسن الجزاء.